نمبر	عنوان	تاریخ	مقام	وقت
۱۰۹	سیرت و کردار سیدنا معاویہؓ		مدرسہ تعلیم القرآن جھنگ	ڈیڑھ گھنٹہ
۱۱۰	دین میں صحابہ کرام کا مقام	۸-دسمبر ۱۹۸۹ء	ڈیرہ غازیخان	۳ گھنٹے
۱۱۱	ابو طالب کے حالات		خطبۂ جمعہ ملتان	۲ گھنٹے
۱۱۲	فلسفہ زندگی و موت		خانپور	۱ گھنٹہ
۱۱۳	خطبات جمعہ و عیدین		ملتان	۱ گھنٹہ

سید ابو معاویہ ابوذر بخاری رحمۃ اللہ علیہ

پاپ الاؤ

فراشِ کہنہ الٹ دو، بساط نو کو بچھاؤ — قدیم رسم ہے الفت! اسے نہ مٹاؤ
یہ فلسفہ کے فسانے، کوئی نہ سمجھے نہ جانے — انہیں بنا کے حقیقت، انہی کے گیت نہ گاؤ
سمند فکر کو موڑو، توہمات کو چھوڑو — بتِ غرور کو توڑو، جبینِ عجز جھکاؤ
گزر رہا ہے زمانہ، کرو نہ حیلہ بہانہ — ہے فرصتوں کا خزانہ، یونہی نہ عمر گنواؤ
جو قصدِ منزل حق ہے تو پھر کتاب مبین کو — ہجومِ تیرہ شبی میں چراغ راہ بناؤ
یہی ہے درسِ اخوت، یہی پیامِ بقا ہے — کہ آدمی کے ستم سے، تم آدمی کو چھڑاؤ
یہی نشانِ ھدیٰ ہے یہی وصالِ خدا ہے — بس اب اطاعت حق سے جہان دل کو بساؤ
یہ میری ایک نصیحت ہے راہنمائے طریقت — قدم قدم پہ فضیحت نہیں ہے میرا سبھاؤ
وہ چھٹ رہا ہے اندھیرا، مچل رہا ہے سویرا — ثباتِ عزم و یقیں کا دیا تو اب نہ بجھاؤ
اٹھے گی نیک قیادت، گرے گا قصرِ ضلالت — دبے گا شورِ بغاوت، بجھے گا پاپ الاؤ
بچھے گا تخت خلافت چلے گا حکمِ امامت — اٹھا کے حلفِ اطاعت نجاتِ اخروی پاؤ
وہ شب ڈھلکنے لگی ہے سحر ہمکنے لگی ہے — خزاں دہکنے لگی ہے گلوں کا دل نہ کھاؤ
ہوا سنکنے لگی ہے کلی چٹکنے لگی ہے — فضا مہکنے لگی ہے چمن کو بھول نہ جاؤ
یہ قادیانی لٹیرا، فرنگی گھاگ سپیرا — نفاق جس کا ہے پھیرا ہے ربوہ جس کا پڑاؤ

اٹھا دو اس کا یہ ڈیرا، یہ ارتداد بسیرا
لگا کے ایک ہی پھیرا اسے بھی کلمہ پڑھاؤ